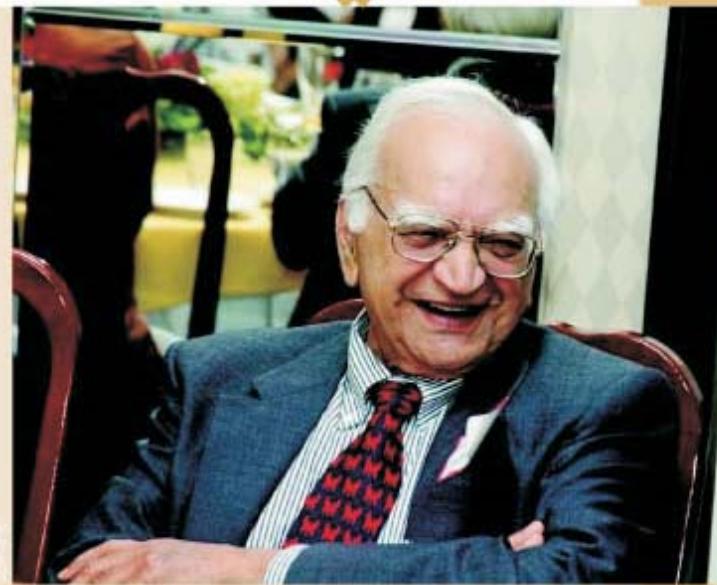


ڈاکٹر مہندر پی سمبھی ایک ڈاکٹر کی زوجہ کی یاد میں موسیقی کا ایک تاج محل

ویواندھ



وہ کہتے ہیں، "ہم لوگوں نے اپنی تجوہوں سے بہت زیادہ روپیہ نہیں کیا۔ ہم لوگوں کو اس انتہائی ملا کرنا تھا جس سے ہم لوگوں کی طرف سے رہ لیتے تھے اور اپنے شوق مثلاً سفر اور شراب وغیرہ کو پورا کر لیا کرتے تھے۔ میرے شاگرد پڑھنے میرے گھر آتے تو جیسی یقینی قوتی کی وجہاً جو گھبی شراب سے ان کی ضیافت ہوگی اور ایسا ہی ہوا کرتا تھا۔"

سن ۲۰۰۳ میں مونو کا انتقال ہو گیا لیکن سمجھی کے کئی فلاحتی مژان ان دوفوں کی لا زوال محبت کی آئندہ داریں۔ مثلاً جنوری میں انھوں نے تھیلی سیما کے شکار پیچوں کے لئے چڑی گڑھیں خون کی مفت مفلکی کے دو سمجھی پروگرام شروع کرنے کے واسطے ۳۵،۰۰۰ رقم کا عطا یہ دیا۔ ان کی جاندار و ملکیت سے یہ رقم داعی طور پر پی جی آئی بلڈینک کو مذکورہ بالا پروگرام چلانے کے لئے دی جاتی رہی۔

سمجھی کہتے ہیں، "مجھے سب سے زیادہ افسوس اس بات پر ہے کہ میں نے متو سے بہت پہلے یہ نہیں پوچھا کہ ان کو زندگی میں کسی کی کا احسان تو نہیں ہے۔ اور جب میں نے ان سے یہ پوچھا تو انھوں نے جواب دیا کہ کیا ہی اچھا ہوتا اگر ہمارے دو ایک بچے ہوتے۔ افسوس صد افسوس کہ جب ہم یہ سرگوشیاں کر رہے تھے اس وقت بہت دیر ہو چکی تھی۔" □

ویواندھ میں ایک آزاد صحافی ہیں۔

سالوں تک میں نے پوٹ گریج ہٹ رسرچ فیلو کی حیثیت سے کام کیا۔ ہمارے میشن کو میں نے اپنی تحقیق کا موضوع بنایا۔ میری الیہ نے بچوں کے امرش وہی میں تربیت حاصل کی۔"

سمجھی ہمیز کا مقصد گریج ہٹ طلبہ اور ۱۹۵۸ میں رسمی ڈپٹی ریٹینگ پوری کر لی تو انھیں ایک شخص نے جنی پیش کرنے کے لئے ایک لاکھ ڈالر کی پیش کش کی۔ لیکن مونو نے ان سے کہہ "میں آپ کو جانتی ہوں۔ آپ خواہ ہمارے بھگتے سرت ہو رہی ہے جس کے سبب یہ اگر اس کے لئے کوئی سمجھی نہیں کی تو آپ کسی خوش نہ رہ پائیں گے۔ میں ایک امیر شوہر پر ایک آسودہ و مطمئن شوہر کو ترجیح دوں گی۔"

سمجھی نے بالآخر مفلک پروفیسر شپ حاصل کر لی۔ زن و شوکی کی محبت کی کلی ہندوستان کی سر زمین پر کھلی لیکن یہی امریکہ آ کر گلی رعنائی۔ سمجھی لیڈی ہارڈنگ میڈیا یکل کالج نی دہلی میں پڑھاتے تھے۔ ۱۹۵۱ میں سینی ان کی ملاقات اپنی شاگردہ متو سے ہوئی جو بعد میں ان کی دولت کیا ہے۔ اب وہ وقف کر رہے ہیں۔

سب سے پہلے وہ جنوبی کیلی فوریاً یونیورسٹی رفیقہ حیات بیٹیں۔ اپنے والدین کی مریضی کے کمیڈی یکل اسکول میں استاذ مقرر ہوئے جہاں وہ خلاف انھوں نے متو سے شادی کی۔

سمجھی ہاضی پر نظر والے ہوئے کہتے ہیں "میں ۱۹۷۱ سے ۱۹۷۸ تک ہے اس کے بعد وہ شہر کے دربرے کنارے پر واقع اس کی مدد مقابل یوہ ایں نے کلیو لینڈ اور یونیورسٹی میں ایک اندرون کی حیثیت سے ملازمت کر لی۔ جو تجوہ ملتی وہ ہمود کے لئے ہاکنی ہوتی۔ وہ کم تجوہ کے باوجود میدان طب میں ایک ۵۰۰،۰۰۰ ڈالر مل جائے گی۔ باقی رقم ان کے انتقال کے بعد ان کے ترکے سے ادا کی جائیں۔

اگر مہندر پی سمجھی آج بھی سازدہ پر مجہت کے نفع گارہ ہے ہیں۔ یہ حقیقت اس امرکی وضاحت کے لئے کافی ہے کہ یونیورسٹی آف کیلی فوریاً، اس انجینئر کا شعبہ برائے "علم البشر و موسیقی"، ہندوستانی موسیقی کی مہندر (مو) برار سمجھی ہمیز کو کرنے کے لئے سرگرمیوں کو تعاون دیتا ہے۔ سمجھی کہتے ہیں، "اپنے شریک حیات کو ایک ایسا تجذیب ہے جس کے سبب یہی ہے کہ یونیورسٹی رقم وقف کی گئی ہے۔

ڈاکٹر مہندر کی پیدائش لدھیانہ میں ہوئی۔ ہمارے میشن کے ماہر کی حیثیت سے انھوں نے ہندوستانی یونیورسٹیوں میں اور بعد ازاں امریکی یونیورسٹیوں میں درس و تدریس کے فراہم انجام دئے۔ گذشتہ اکتوبر میں، انھوں نے اپنی ۱۵ سالہ فیض حیات متکی پایوں میں ایک وقف قائم کیا تاک موسیقی پر متوکی وارثی اور خود متosome ان کی قلبی دلائلی کی یاد رکھنے کو پابند ہے۔

یقین موسیقی کے ایک تاج محل کے مانند ہے جو آنے والے ماہ و سال میں لبوں کو تعمیم آشنا بھی کر لیگا اور حوصلہ دوں گی تھی تھی۔

سمجھی یونیورسٹی آف کیلی فوریاً، اس انجینئر میں ایک ۱۹۹۳ تک پروفیسر رہے۔ اس ادارے کو جون میں وقف کی آدمی رقم۔ ۱۹۹۳ سے ۱۹۹۷ تک اس کے بعد وہ شہر کے اپنے شہر کے صدر مقبرہ ہوئے اور ایک امیر میں علی کیہر بناتا چاہتے تھے۔ کہتے ہیں "اگلے چار